Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۴ } مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۳۳ء { جلد ۲۰

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	اجازت تقرر چندر شنکر سکنہ ضلع غیر۔	۲	۸	تاکید بابت صفائی حسابات زرپیشگی۔	۶
۲	رخصت مہلیتہ افیسر میونسپلٹی۔	″	۹	اجازت معائنہ دفاتر سب رجسٹری تحصیلات	۷
۳	″ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر	۳		″ مولوی ضیاء اللہ خانصاحب رجسٹرار صدر۔	
۴	″ ڈاکٹر ایس۔بی واحدی اسسٹنٹ سرجن	″	۱۰	تبادلہ منظور حسن خان نائب سب انسپکٹر پولیس	″
۵	تجویز جوڈیشل کمیٹی بمقدمہ طوطا ملزم جرم دفعہ ۳۰۲	۳ و ۴	۱۱	خوشی تعطیل ولادت حضرت امیرالمومنین	″
۶	مسدودی ٹریفک وغیرہ بیادگار آتشزنی (۲ منٹ)	۵	۱۲	معافی قصور صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر	۸
۷	عطائے رینک لفٹنٹ کرنل، میجر عبد القدیر خانصاحب	″	۱۳	اجازت تقرر محمد اسحاق باشندہ ضلع غیر	″

ٹ پریس رامپور۔

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :-

واقع ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء

نسبت یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بابت اجازت تقرر چندر شنکر
(ساکن المورٰہ) بعہدہ ہیڈ چودھری
باغ گھوڑا اکہال بجائے خالی۔
(جسکی تنخواہ پچیس روپیہ ہے)

بموجب رپورٹ چندر شنکر ساکن المورٰہ ضلع غیر کے تقرر کی ہیڈ چودھری گھوڑا اکہال کیلئے اجازت دیجاتی ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بغرض کارروائی بتعمیل حکم خدمت میں جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے مرسلہو۔ ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء
(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

بغرض اجرائے احکام بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر مرسلہو۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

حکم

واقع ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء

تذکرہ یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم عبدالرزاق صاحب سپلیمنٹ آفیسر میونسپلٹی از تاریخ استفادہ بغرض روانگی اجمیر شریف بدین انتظام کہ کاغذات پر صاحب ایگزیکٹیو آفیسر میونسپلٹی دستخط کرینگے۔ اور صفائی شہر وجانچ روغن زرد وغیرہ کا کام زرینہ سینیٹری انسپکٹر سے لیا جائیگا۔

بموجب رپورٹ سپلیمنٹ آفیسر کی رخصت رعایتی پندرہ یوم تاریخ استفادہ سے بانتظام مصرحہ یادداشت منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بتعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۲۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم :- مورخہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ دو یوم
(۲۹ر و ۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء) مطلوبہ
صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر
بوجہ انتقال ہمشیرہ صاحب موصوف
بدیں صراحت کہ ایام رخصت میں کپتان
ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب کام انجام دینگے

صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر کی دو یوم کی رخصت اتفاقیہ منظور ہے ایام رخصت میں کپتان امتیاز حسین ڈاکٹر کام صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر کا انجام دیں گے۔
کاغذات ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ
از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- مورخہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت رعایتی
پندرہ یوم مطلوبہ ڈاکٹر ایس۔ بی واحدی
اسسٹنٹ سرجن صدر شفاخانہ از
۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء بضرورت ذاتی
بذمہ داری ڈاکٹر سید ظریف حسین
اسسٹنٹ سرجن

بموجب رپورٹ ڈاکٹر ایس۔ بی واحدی اسسٹنٹ سرجن کی پندرہ یوم کی رخصت رعایتی منظور ہے ایام رخصت میں ڈاکٹر ظریف حسین کام کے ذمہ دار رہیں گے
کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- مورخہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

تجویز منسلکہ جوڈیشل کمیٹی ملاحظہ ہوئی۔ منظور ہے۔
حکم ہذا مع تجویز منسلکہ برائے کارروائی ضابطہ جوڈیشل کمیٹی
کو مرسل ہو۔ ایک نقل حکم ہذا کی مع نقل تجویز جوڈیشل کمیٹی
درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز جوڈیشل کمیٹی

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض   پیر نشا

جناب عالی

طوطا ولد بھوپال و پورن ولد چھدا ملزمان ساکنان

بنام

سرکار بہادر ذریعہ رام لال مدعی برادر وولی مقتول

درخواست دادرسی صیغہ فوجداری بنا راضی
تجویز جج عدالت العالیہ ہائی کورٹ
مورخہ ۲۰ر ستمبر ۱۹۳۳ء بنسبت سزائے موت
ذریعہ پھانسی طوطا ملزم جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور

سزائے حبس دوام پورن ملزم جرم دفعہ
۳۰۲ تعزیرات رامپور

اس مقدمہ میں طوطا ملزم زیر دفعہ (۳۰۲) تعزیرات رامپور سزائے موت و پورن ملزم زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور حبس دوام کے سزایاب ہوئے ہیں۔ مقدمہ تین مرتبہ جوڈیشل کمیٹی کے سامنے آیا ہے۔ مفصل واقعات دوہرانے کی ضرورت اس وجہ سے نہیں ہے کہ چیف جج ہائی کورٹ نے اپنے فیصلہ مورخہ ۲۶ ستمبر ۳۳ء میں مفصل طور پر ظاہر کر دئے ہیں۔ منجانب ثبوت علاوہ اور شہادتوں کے دو چشم دید گواہ پیش ہوئے ہیں۔ جنہوں نے بیان کیا ہے کہ پورن ملزم نے مقتول کو دبالیا تھا۔ اور طوطا ملزم نے اس کو چھری سے ہلاک کیا۔ ان گواہان کے کھیت جائے وقوعہ سے ملے ہوئے ہیں اور یہ مقتول کی چیخ پر جائے وقوعہ کے قریب آئے۔ اور ملزمان کو ارتکاب جرم کرتے ہوئے اپنی آنکھ سے دیکھا۔ تھوڑی دیر بعد چھدا چوکیدار اور محب اللہ جائے وقوعہ پر آگئے۔ چھدا نعش پر رہا اور محب اللہ نے تھانہ جاکر رپٹ لکھائی۔

اس قتل کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ ایک شخص کنور سین کی بیوی سے پورن ملزم کا تعلق ناجائز تھا۔ اور بعدہ اس کا تعلق مقتول سے ہوگیا۔ طوطا اور پورن آپس میں ہمقوم اور دوست تھے۔ ایسی رقابت کی وجہ سے دولی مقتول کا قتل وقوع میں آیا۔ اول مرتبہ یہ مقدمہ اس وجہ سے مزید تفتیش کے لئے واپس کیا گیا تھا کہ تفتیش پولیس ناکافی تھی اور جو شہادت کہ پیش ہوسکتی تھی وہ پیش نہیں کیگئی۔ اب سید اشرف شاہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس مقدمہ کی تکمیل تفتیش قاعدہ طریقہ سے کرکے کل شہادت ثبوت پیش کی ہے جس سے کہ پورن اور مقتول دونوں کی کنور سین کی بیوی سے آشنائی ہونا۔ اور اسوجہ باہم ایک رقابت ہونا ثابت ہے۔ نیز یہ کہ گواہان چشم دید کی شہادت سے جس طریقے سے قتل ہونا بیان کیا جاتا ہے۔ وہ پایۂ ثبوت کو پہونچتا ہے۔ موقعہ پر چھری برآمدہ طوطا کا ہونا شہادت معتبرہ سے ثابت ہے۔

ملزمان کو ارتکاب جرم سے انکار ہے۔ پورن و طوطا اپنی عدم موجودگی بیان کرتے ہیں۔ پورن بخش کہ جسے مقدمہ میں جس کا نام لیا جانا ظاہر کرتا ہے اس نے اپنی صفائی میں بہت سے گواہان پیش کئے ہیں یہی حالت شہادت صفائی طوطا ملزم کی ہے۔ ہردو ملزمان کی شہادت صفائی کو عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے بوجوہات معقول باور نہیں کیا ہے

ترقیخواہان کے سامنے بحث میں اس معاملہ میں کوئی ایسا امر قانونی ظاہر نہیں کیا گیا ہے جس سے کہ اس نتیجہ پر پہنچ سکیں کہ جو نتائج شہادت و روئداد مثل سے عدالت ہائی کورٹ نے اخذ کئے ہیں۔ وہ بیجا یا غلط انتخاب ہیں۔ ایسی حالت میں ہردو ملزمان کے خلاف ارتکاب جرم قتل عمد بخوبی ثابت ہے۔ صرف اسقدر قابل غور ہے کہ ہردو ملزمان کو مختلف سزا دینے کی کیا وجہ ہے۔

بنزدیک ترقیخواہان ہردو ملزمان کو یکساں سزا دینا زیادہ قرین انصاف ہوتا۔ ایسی حالت میں ہم ترقیخواہان مودبانہ سفارش کرتے ہیں کہ درخواست دادرسی ہردو سائلان خارج کیجائے صرف سزا میں اسقدر ترمیم کردیجائے کہ طوطا کی سزائے موت تبدیل ہو کر سزائے حبس دوام قائم کردیجائے دولت و اقبال جاوید باد

ترقیخواہان

[illegible]

روبکار:- واقع ۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر ۱۱ر نومبر کو "آرمسٹس" کی یادگار میں ٹھیک ۱۱ بجے دن کے تمام رامپور میں دو منٹ کے لئے ہر سال خاموشی ہونا چاہئے۔ اور دنیا میں امن وامان کے واسطے دعا مانگی جائے۔ ٹریفک روک دی جائے۔

ٹھیک ۱۱ بجے توپ خانہ سے اطلاع عام کے لئے ایک توپ سر کیجائے اور ایک توپ ختم وقت پر سر ہو۔ روبکار ہذا برائے اطلاع درج گزٹ کیا جائے۔ اور بذریعہ میونسپلٹی باآواز دہل منادی کرا دی جائے جس سے عام پبلک کو آگاہی ہو۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع عرضداشت برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

مابدولت واقبال نے لفٹنٹ کرنل امیر نبی کو کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری مقرر فرمایا ہے۔ اور میجر عبدالقدیر خان کو سکنڈ ان کمانڈ۔ مابدولت واقبال میجر عبدالقدیر خان کے کام سے خوش ہیں۔ چونکہ گورنمنٹ برطانیہ نے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کو فیلڈ آرمی میں شامل کر لیا ہے۔ اسلئے ایک اور افسر کی ضرورت محسوس کیگئی لیکن اس کے معنی میجر عبدالقدیر خان کی قابلیت پر عدم اطمینان نہیں چونکہ میجر عبدالقدیر خان ابھی سینیئر افیسرز کورس پورا کر کے واپس آئے ہیں۔ لہذا مابدولت واقبال بطور ہمت افزائی ان کو لفٹنٹ کرنل کا رینک عطا فرماتے ہیں۔ نیز پچاس روپیہ ماہانہ الاونس جو اُن کو بحیثیت کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری ملتا تھا بدستور ملتا رہے۔ آئندہ اُردو دفتر کا کام لفٹنٹ کرنل عبدالقدیر خان سکنڈ ان کمانڈ انجام دیں گے۔ اور انگریزی دفتر کا تعلق لفٹنٹ کرنل امیر نبی سے رہے گا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنابر تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

۳۱ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

گوشوارہ باقی زر پیشگی صیغہ جات ریاست ماہواری اگست و ستمبر ۱۹۳۳ء مقرون ملاحظہ ہوا۔ کل تعداد زر پیشگی کی جو بذمہ صیغہ جات باقی ہے۔ چوبیس لاکھ پینتالیس ہزار پانسو تہتر روپیہ تین آنہ چھ پائی (العہ [illegible]) ہے۔ ریونیو ڈپارٹمنٹ اور ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ میں زر پیشگی کی تعداد بہت زیادہ ہے

جملہ منسٹر صاحبان بہادر بکوشش بلیغ کل زر پیشگی کو جلد از جلد صاف و بے باق کرا دیں۔

صاحب فائنانس منسٹر بہادر بھی اس بارہ میں خاص توجہ سے کام لیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع افراد زر پیشگی برائے اجرائے احکام از سر رشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
ایک نقل روبکار ہذا کی درج گزٹ ہو۔

بنشائے حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل روبکار کی درج گزٹ ہو

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

گوشوارہ

باقی زر پیشگی صیغہ جات ماہواری اگست و ستمبر ۱۹۳۳ء

نمبر شمار	نام	تعداد	کیفیت
۱	صیغہ جات صاحب چیف منسٹر بہادر	[illegible]	
۲	صیغہ جات صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر	[illegible]	
۳	صیغہ جات صاحب فائنانس منسٹر بہادر	[illegible]	”
۴	صیغہ جات صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر	[illegible]	
۵	صیغہ جات صاحب ریونیو منسٹر بہادر	[illegible]	
۶	صیغہ جات صاحب آرمی منسٹر بہادر	[illegible]	

میزان [illegible]

[illegible]

(قرضہ)

[illegible]

حکم: مورخہ یکم نومبر ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بدیں خلاصہ کہ مولوی ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر
دفاتر سب رجسٹری ہائے تحصیلات کے
معائنہ کے لئے بماہ نومبر و دسمبر ۱۹۳۳ء
دورہ کریں گے۔ اور ہر ایک تحصیل کیواسطے
تعطیل کا دن معائنہ کیلئے رکھا ہے بماہ
نومبر و دسمبر سنہ حال ایام تعطیلات
جنمیں کہ رجسٹرار صدر معائنہ کے واسطے تحصیلات
میں جائیں گے ان ایام تعطیلات مفصلہ ذیل
۳ر نومبر ۱۰ر نومبر ۲۲ر نومبر یکم دسمبر ۱۹۳۳ء
(جمعہ) (جمعہ) (چہارشنبہ) (جمعہ)
میں رجسٹری صدر کا ضروری کام مولوی علاء الحق
صاحب سول جج انجام دیں گے لہٰذا ملتجی ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ مولوی ضیاء اللہ صاحب
رجسٹرار صدر کو ایام تعطیلات مندرجہ عرضداشت میں دفاتر
سب رجسٹری تحصیلات کے معائنہ کی اجازت دیجاتی
ہے۔ دورہ رجسٹرار کے زمانہ میں رجسٹری صدر کا ضروری
کام مولوی علاء الحق سول جج انجام دیں حکم ہذا مع کاغذات
متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم: مورخہ یکم نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ منظور حسن خاں کیڈیٹ
سب انسپکٹر پولیس ٹریننگ اسکول کا فرسٹ راپور رضا انفنٹری
میں تبادلہ منظور ہے۔ نامبردہ کی بجائے پولیس ٹریننگ میں
کسی دوسرے قابل آدمی کا انتظام کر لیا جائے۔
منظور حسن خاں کیڈیٹ کو بجٹ فرسٹ راپور رضا انفنٹری
سے مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ الاونس ملیگا۔ جب تک
وہ پاس نہیں کر لیں گے اسوقت تک کمیشن نہیں ملیگا۔ کیڈیٹ
رہیں گے۔ حکم ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ
از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے
یکم نومبر ۱۹۳۳ء	دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار: مورخہ یکم نومبر ۱۹۳۳ء

بملاحظہ عرضداشت مولوی محمد داؤد صاحب قاضی صاحب شہر واضح
ہوا کہ ۲۹ر جمادی الثانی کو بوجہ ابر رویت ہلال نہ ہونے کی
سبب سے ۳۰ر کا چاند مانا گیا۔ اور اس حساب سے ۱۳ر رجب
بروز جمعہ ہوتی ہے لہٰذا یوم پنجشنبہ کی تعطیل ولادت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام مندرجہ نقشہ تعطیلات منسوخ کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے بلا لحاظ وقت تعطیل فوراً احکام
ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

روبکار: واقع ۸ نومبر ۱۹۳۳ء

بدستخط خاص اعلیٰ دام اقبالہم وملکہم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے - صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر اپنے قصوروں کا اعتراف کرتے ہوئے معافی کے مستدعی ہیں۔

بدولت واقبال بنظر خاندانی نوازی صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر کے قصوروں کی معافی عطا فرماتے ہیں۔

آپ پر جو الزامات فوجداری زیر دفعات ۴۲۱ و ۴۲۲ تعزیرات ہند قایم ہیں، وہ خارج کئے جاتے ہیں نیز بطور پرورش خاص کوٹھی واقع مال روڈ جس میں آرمی ہیڈ کوارٹرز کا دفتر ہے آن کے حق میں واگذاشت کیجاتی ہے۔ صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر کو بجٹ آرمی ڈپارٹمنٹ سے للعہ ماہانہ کرایہ اس کوٹھی کا ادا کیا جائے گا۔

آپکی تنخواہ خاندانی کے متعلق کونسل نمبر ۱ سے کاغذات پیش ہونے پر حکم صادر ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم واقع ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء

[illegible]

تقرر محمد اسحاق انگلش ٹیچر ہائی اسکول بعہدہ اسسٹنٹ سکریٹری بمشاہرہ سالانہ روپیہ بعہدہ صدر منصرمی از تاریخ حاضری یا یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء (جس کی منظوری بذریعہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر اکسیلنسی کے لئے استمزاج حاصل کی گئی ہے)

حکم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے - بموجب رپورٹ محمد اسحاق باشندہ ضلع غیر کے تقرر کی بعہدہ صدر منصرمی بمشاہرہ ماہانہ یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے منظوری دیجاتی ہے بجٹ میں رقم تنخواہ، پنشن، اور لیو کنٹریبیوشن کی گنجائش ہو۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل برائے درج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے -

۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر